السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے مسے کا احرام باندھا اور میرا ارادہ حج تمتع کا تھا پھر عمرہ کے بعد میں جدہ چلا گیا اور اب واپس آکر جب حج کروں گا تو کیا میرا یہ حج تمتع شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ اس سے تمتع ختم نہیں ہوتا۔ جب کوئی شخص مکہ میں رمضان کے بعد تمتع کی نیت سے آئے، اس نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور اس کا ارادہ حج کرنے کا ہو پھر عمرہ سے فراغت کے بعد وہ کسی ضرورت سے طائف یا جدہ چلا جائے تو صحیح بات یہ ہے کہ اس حالت میں اس کا تمتع برقرار رہتا ہے۔

بعض اہل علم کا قول ہے کہ جب آدمی مسافت قصر کے بقدر مکہ سے باہر چلا جائے اور پھر حج کا احرام باندھ کر واپس آجائے تو اس سے اس کا تمتع ختم ہو جائے گا اور اس کا حج مفرد ہوگا، لیکن زیادہ صحیح اور ظاہر بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ حج اور عمرہ کے مابین ان تصرفات سے اس کا حج مفرد نہیں ہوگا، بلکہ تمتع ہی ہوگا الا یہ کہ وہ اپنے وطن واپس لوٹ آئے اور پھر حج مفرد کے لیے جائے تو اس صورت میں اس کا حج مفرد ہوگا اور اس پر دم بھی لازم نہ ہوگا۔ یہ بعض اہل علم کا قول ہے۔ حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ282

محدث فتویٰ